سوال

بیوی کے ہاں ولادت کے بعدکچھ عرصہ سے میرے اور بیوی کے مابین آئندہ حمل نہ ٹھرنے اوبچے کی پیدائش میں وقفہ کرنے کے طریقہ کے متعلق کچھ مشکل اوراختلاف ساپیداہواہے اسی سلسلہ میں بیوی مجھےکہنے لگی کہ تم اس کے بدلہ کوئی اوروسیلہ تلاش کرلو، جس سے مجھے بہت غصہ آیااورمیں نے اسے کہا : میں اپنےجماع اور ہم بستری کے حق سے دستبردار ہوتاہوں ، لیکن میری نیت میں اس سے علیحدگی نہ تھی ، بلکہ میں نے یہ شدت غضب سے اسے یہ کہا تھا اوراب مجھے علم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے ، اورنہ ہی اپنی نیت کے متعلق جانتاہوں کہ اس وقت میں کس نیت پر تھا ، کیونکہ میں وسوسہ کی بیماری کا شکار ہوں ، جس کا میں اللہ کے تعاون سے وسوسہ کی طرف التفات نہ کرکے علاج بھی کررہاہوں ، لیکن اب تک وسوسہ میں مبتلاہوں ، برائے مہربانی بتائیں کہ میں نے جوکچھ کہا ہے اس کا حکم کیا ہے اللہ آپ کوبرکت سے نوازے ؟

جواب

الحمد للہ

آپ کویہ کہنا کہ : آپ اپنےجماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں

اگر توآپ اپنےاس قول سے نہ تو بیوی کوحرام کرنے کا اورنہ ہی اس سےجماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں ، اوراسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اورنہ ہی ظھار مرادلیا ہے توآپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے

اوراگر آپ نےاپنےاس قول سے بیوی کوحرام کرنااور بیوی سےجماع کرنے سے رک جانا مرادلیا توپھر یہ ایک حلال چيزکوحرام کرنا ہے ، اس لیےاس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے ، اورآپ کواس میں قسم کاکفارہ اداکرنا ہوگا

اوراگرآپ نے اس سے طلاق مرادلی ہے تویہ طلاق ہوگی یاپھر اگر ظھار مرادلیا تویہ ظھار ہوگا

اورآپ کووسوسہ جیسی بیماری سے بچ کررہنا چاہیے اوراس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں ، اوریہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں مبتلا شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کاارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں

واللہ اعلم .